اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۱۱ اگست۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آشوب چشم کی تکلیف کے علاوہ ضعف کی شکایت بھی ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی چھوٹی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ سلسلہ کے کام کے لئے سیالکوٹ تشریف لے گئے۔

آج مسماۃ طالع بی بی صاحبہ بیوہ میاں احمد دین صاحب نے بعمر ۷۳ سال وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

آج پونے پانچ بجے شام لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد مبارک کے زیر اہتمام بجائے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ تحریک جدید کا جلسہ ہوا۔ جس میں سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل نے تقریر کی۔

آج بعد نماز عشاء مسجد محلہ دارالفتوح میں تجارتی کمیٹی کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری اور مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل نے اسلامی اصول تجارت کے موضوع پر تقریریں کیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کا بے انتہاء رحم

"ایک یہودی نے کسی شخص کو کہا۔ کہ میں تجھے جادو سکھا دوں گا۔ شرط یہ ہے کہ تو کوئی بھلائی نہ کرے جب دنوں کی تعداد پوری ہوگئی۔ اور جادو نہ سیکھ سکا۔ تو یہودی نے کہا۔ کہ تو نے ان دنوں میں ضرور کوئی بھلائی کی ہے۔ جس کی وجہ سے تو نے جادو نہیں سیکھا۔ اس نے کہا۔ کہ میں نے کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ راستہ سے کانٹا اٹھایا۔ اس نے کہا۔ بس یہی تو ہے۔ جس کی وجہ سے تو جادو نہ سیکھ سکا۔ تب وہ بولا۔ پھر خدا تعالےٰ کی بڑی مہربانیاں ہیں۔ کہ اس نے ذرا سی نیکی کے بدلے بڑے بھاری گناہ سے بچا لیا۔ اور ہمیں اس خدا ہی کی پرستش کرنی چاہیئے۔ جو کہ ذرہ سے کام کا بھی اجر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ ہے۔ کہ انسان اگر کسی کو پانی کا گھونٹ بھی دیتا ہے۔ تو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے۔ دیکھو ایک عورت جنگل میں جا رہی تھی۔ راستہ میں اس نے ایک پیاسے کتے کو دیکھا۔ اس نے اپنے بالوں سے رسہ بنا کر کنوئیں سے پانی کھینچ کر اس کتے کو پلایا۔ جس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس کے عمل کو قبول کر لیا۔ وہ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ وہ تمام عمر فاسقہ رہی ہے۔"

(البدر نمبر ۲۴۔ جلد ۲۔ مورخہ ۳۔ جولائی ۱۹۰۳ء)

تعدد ازواج میں حکمت

"اس زمانہ میں بعض خاص بدعات میں عورتیں بھی مبتلا ہیں۔ وہ تعدد نکاح کے مسئلہ کو نہایت بری نظر سے دیکھتی ہیں۔ گویا اس پر ایمان نہیں رکھتیں۔ ان کو معلوم نہیں۔ کہ خدا کی شریعت ہر ایک قسم کا علاج اپنے اندر رکھتی ہے۔ پس اگر اسلام میں تعدد نکاح کا مسئلہ نہ ہوتا۔ تو ایسی صورتیں کہ جو مردوں کے لئے نکاح ثانی کے لئے پیش آجاتی ہیں اس شریعت میں ان کا کوئی علاج نہ ہوتا۔ مثلاً اگر عورت دیوانہ ہو جائے۔ یا مجذوم ہو جائے۔ یا ہمیشہ کے لئے کسی ایسی بیماری میں گرفتار ہو جائے۔ جو بیکار کر دیتی ہے۔ یا اور کوئی ایسی صورت پیش آجائے۔ کہ عورت قابل رحم ہو۔ مگر بیکار ہو جائے۔ اور مرد بھی قابل رحم کہ وہ تجرد پر صبر نہ کر سکے۔ تو ایسی صورت میں مرد کے قویٰ پر یہ ظلم ہے۔ کہ اس کو نکاح ثانی کی اجازت نہ دی جائے۔ درحقیقت خدا کی شریعت نے انہی امور پر نظر کر کے مردوں کے لئے یہ راہ کھلی رکھی ہے۔ اور مجبوریوں کے وقت عورتوں کے لئے بھی راہ کھلی ہے کہ اگر مرد بیکار ہو جائے۔ تو حاکم کے ذریعہ سے خلع کرا لیں۔ جو طلاق کے قائم مقام ہے۔ خدا کی شریعت دوا فروش کی دوکان کی مانند ہے۔ پس اگر دوکان ایسی نہیں ہے جس میں سے ہر ایک بیماری کی دوا مل سکتی ہے۔ تو وہ دوکان چل نہیں سکتی۔" (کشتی نوح)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

جنرل فرینکو کی طرف سے جبرالٹر پر حملہ کا خطرہ

لنڈن سے ۹ اگست کی خبر ہے۔ کہ جبرالٹر سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جنرل فرینکو جبرالٹر پر قبضہ کرنے کی فکر میں ہے۔ جبرالٹر کی سرحد جہاں پر برطانوی سپاہی پہرہ دیتے ہیں۔ اس سے صرف بیس قدم کے فاصلہ پر اپنے علاقہ میں ہسپانوی سپاہی خندقیں کھود رہے ہیں۔ نیز اس سرحد میں ہسپانوی پہرہ داروں کی تعداد بہت بڑھا دی گئی ہے۔ اس خبر نے برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں ایک ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اور وہ کہہ رہے ہیں۔ کہ اس اقدام کے معنے سوائے اس کے کوئی نہیں ہو سکتے۔ کہ جبرالٹر پر قبضہ کر کے بحیرہ روم کی ناکہ بندی کی جائے۔ نیز یہ کہ یہ سب کچھ اٹلی اور جرمنی کے ایماء سے ہو رہا ہے۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں۔ کہ بحیرہ روم میں ان کے مخالفوں کا گذر نہ ہو سکے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہسپانوی سیاسیات میں کوئی تبدیلی متوقع ہے۔ وزارت میں ردو بدل کر دیا گیا ہے۔ وزارت عظمیٰ جنرل فرینکو نے اپنے قبضہ میں رکھی ہے۔ اور دیگر ذمہ داری کے عہدے اپنے معتمدین خصوصی کے حوالے کر دیئے ہیں۔ اور ان دونو باتوں کو نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ تبدیلیاں یورپ کی سیاسی حالت پر اہم اثر اور زبردست انقلاب کا پیش خیمہ ہیں۔ آج ایک اور واقعہ بھی ہوا۔ بعض جمہوریت پسندوں نے چلی کی سفارت گاہ میں پناہ لی۔ حکومت ہسپانیہ نے مطالبہ کیا کہ وہ اس کے حوالے کئے جائیں۔ لیکن چلی کے سفیر نے انہیں اس کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔ اس انکار نے ہسپانوی حلقوں میں اس کے خلاف شدید غیظ و غضب پیدا کر دیا۔ اور دھمکی دی گئی ہے کہ اگر یہ پناہ گزین حوالہ نہ کئے گئے۔ تو حکومت ہسپانیہ شدید کارروائی کرے گی۔ حکومت امریکہ اور ۱۴ دیگر حکومتوں نے سفیر چلی کے رویہ کی تعریف کی ہے۔ اور اس کے فعل کو حق بجانب قرار دیا ہے۔

پروگرام اسلحہ کی وجہ سے طیارہ ساز کارخانوں کی مصروفیت

لنڈن سے ۹ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ امپیریل ایرویز نے اعلان کیا ہے کہ سلطنت برطانیہ میں اس کے طیاروں میں مسافروں کی تعداد عارضی طور پر محدود کر دی گئی ہے۔ اور حکومت نے اسلحہ کے پروگرام کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا ہے۔ ٹریڈ ہوائی جہازوں کی تعداد بھی محدود کر دی گئی ہے کیونکہ حکومت کو خود ان کی ضرورت ہے۔ اس تبدیلی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اب ڈاک کا وزن بہت بڑھ گیا ہے۔ ۱۹۳۸ء کے پہلے چھ ماہ میں اس کا وزن بیس لاکھ پونڈ تھا۔ جو گذشتہ سال کی نسبت دگنا ہے۔ علاوہ ازیں مون سون ہواؤں کی وجہ سے موسم خراب ہو گیا ہے اور جہازوں میں پٹرول کا ذخیرہ زیادہ رکھنا پڑتا ہے کیونکہ انہیں رستہ میں مختلف مقامات پر اترنا پڑتا ہے۔ ان تمام وجوہ سے طیاروں کی تعداد میں اضافہ کی ضرورت ہے لیکن برطانیہ کے کارخانے چونکہ پروگرام اسلحہ کے ماتحت طیارے بنا رہے ہیں۔ اس لئے ایرویز کی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے۔ لہذا اس نے امریکہ سے ۴۸ نئے طیارے خریدنے کا انتظام کیا ہے۔ جو آئندہ موسم بہار تک برطانیہ میں پہنچ جائیں گے اور اس کے بعد موجودہ صورت میں بہتری پیدا کی جا سکے گی لیکن جب تک یہ نہیں ہوتا مسافروں کی محدود تعداد کو ہی سفر کی اجازت دی جا سکے گی۔

آج ملک معظم نے برطانیہ کے ریزرو بحری جنگی جہازوں کے بیڑہ کا معائنہ کیا جو ۱۳۳ جہازوں پر مشتمل ہے۔ وزارت بحریہ کے اعلیٰ حکام نے آپ کا استقبال کیا۔ اور جونہی آپ بندرگاہ پر پہنچے۔ توپوں کی سلامی دی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ عظیم کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ اس قدر جنگی جہازوں کو جمع کیا گیا۔ یہ مظاہرہ خلیج ماؤنٹ بیں ہوا۔ اس موقعہ پر فرانسیسی محکمہ بحریہ کے اعلیٰ ارکان بھی موجود تھے جن کا ملک معظم سے تعارف کرایا گیا۔ ان خبروں کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ میں بحری اور فضائی جہازوں کی طاقت کو نہایت سرعت اور سرگرمی سے بڑھایا جا رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ہٹلر کو دعوت اسلام

قاہرہ سے ۸ اگست کی اطلاع ہے کہ ایک مصری نوجوان شیخ احمد حسین نے جو مصری نوجوان پارٹی کا لیڈر ہے۔ ہٹلر کے نام ایک طویل مکتوب ارسال کیا ہے جس میں اسے داخل اسلام ہونے کی دعوت دی ہے۔ اور لکھا ہے کہ مسلمان ہونے کے ساتھ ہی شان و شوکت وابستہ ہیں۔ اسلام کمزور کو طاقتور اور بزدل کو دلیر بناتا اور پسماندہ اقوام کو اٹھا کر بام عروج پر پہنچا دیتا ہے۔ اس میں بنی نوع انسان کی تمام کمزوریوں اور بیماریوں کا علاج موجود ہے۔ یہی وہ مذہب ہے۔ جو دنیا میں حقیقی امن و امان قائم کر سکتا ہے۔ عوام سے پورا پورا انصاف کرنے اور ہر ایک کے حقوق کی نگہداشت بھی اسلام ہی کے دامن سے ہے۔ اس وقت دنیا ایک نازک دور سے گذر رہی ہے۔ اور میں نے تمام بین الاقوامی حالات پر پوری طرح غور و خوض کرنے کے بعد آپ کو یہ دعوت دینے کی جرأت کی ہے۔ تاکہ دنیا کی ایک بہترین خدمت کر سکوں۔ آپ کا اسلام قبول کرنا تمام عالم اسلامی پر بہت اچھا اثر ڈالے گا۔ خط میں سکندر اعظم۔ نپولین اور دوسرے بڑے بڑے فاتحین کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ حقیقی لڑائی اور سچی فتح یہ نہیں۔ کہ انسان قوت بازو اور زور شمشیر کے ساتھ دنیا پر قبضہ کرے۔ بلکہ یہ ہے کہ انسان دنیا میں ایسی یادگار چھوڑ جائے جو زیادہ سے زیادہ انسانوں کو مستفیض کر سکے۔ اور دنیا میں حقیقی سچائی کو قائم کر دے۔ مکتوب کے آخر میں ہٹلر کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ اس زمانہ کے مسلمانوں کو دیکھ کر بد دل نہ ہوں۔ کہ وہ اسلام کی حقیقت سے ناآشنا اور اس پر عمل کرنے سے قاصر ہیں۔ بلکہ اپنی نظر مذہب اسلام پر رکھیں۔ کہ جو تمام صداقتوں کا سرچشمہ اور منبع ہدایت ہے۔

چین و جاپان کی جنگ —— برطانیہ کا مقاطعہ

شنگھائی سے ۹ اگست کی خبر ہے۔ کہ چینی افواج شنگھائی میں بہت بڑی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔ اور جاپانیوں کو یہاں سے نکالنے کا عزم کئے ہوئے ہیں اس لئے یہاں ایک زبردست جنگ کا خطرہ ہے۔ جاپانیوں نے بھی شنگھائی میں اپنی افواج کی تعداد بہت زیادہ کر دی ہے۔ جاپانی طیارے روزانہ چینی افواج پر گولہ باری کر کے انہیں پسپائی پر مجبور کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں چینی پرجوش عزائم سے لبریز ہیں۔ اور اس علاقہ کو واپس لینے پر تلے بیٹھے ہیں۔ پیکن کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جاپانی حکام نے برطانوی۔ جرمن۔ جاپانی اور چینی مصنوعات کی فہرستیں تیار کر کے شائع کر دی ہیں۔ اور عوام سے اپیل کی ہے کہ برطانوی مصنوعات کا مکمل طور پر مقاطعہ کر دیں۔ اور صرف جاپانی۔ چینی اور جرمنی کی ساختہ اشیاء کا استعمال کریں۔ ٹین سین میں بھی برطانوی مصنوعات کا کامل مقاطعہ ہے۔ برطانوی قونصل جنرل نے اس کے متعلق جاپانی قونصل جنرل کو ایک احتجاجی یادداشت ارسال کی ہے جس میں اس کے انسداد کے لئے کہا گیا ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ چاشان میں ایشیاٹک پٹرولیم کمپنی کو لوٹ لیا گیا۔ اور مٹی کے تیل کے بے شمار پیپے نذر آتش کر دیئے گئے۔ ہانگ کانگ میں دو کنیڈین اور چار چینی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ وہ برطانیہ کی جاسوسی کرتے تھے۔ اور جاپانی افواج کی نقل و حرکت کے متعلق جنرل چیانگ کائی شیک کو اطلاعات بہم پہنچاتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

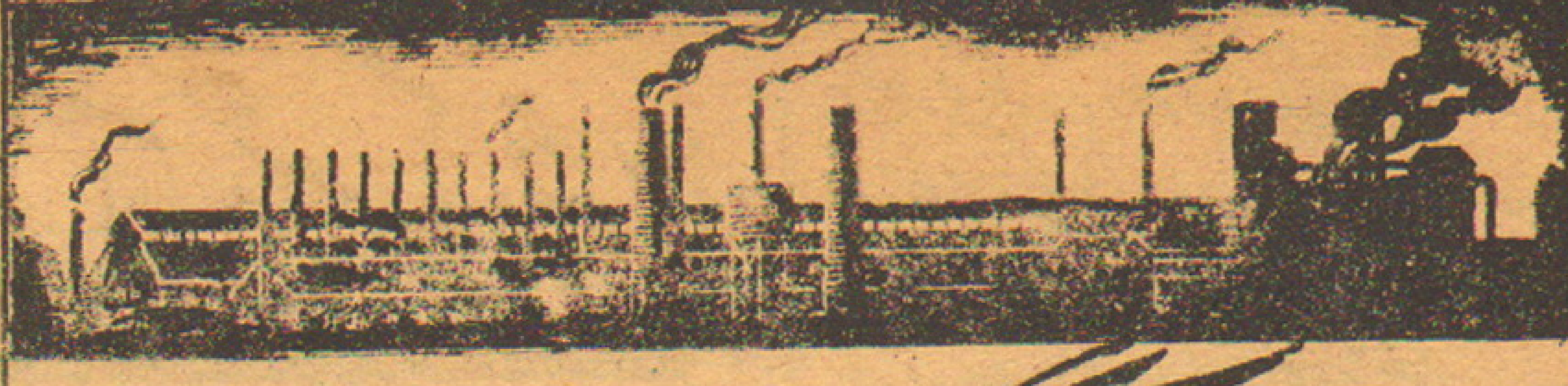

لوہے کی گیلونائزڈ چادریں

ہزاروں ٹن چادریں صنعتی اور گھریلو اغراض کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اور ہندوستان کے طول و عرض میں ان کی مستقل مانگ ہے۔

ٹاٹا کی گیلونائزڈ چادریں لوگوں کو چلچلاتی سردی اور موسلادھار مینہ سے محفوظ رکھتی ہیں۔

تمام ہندوستان میں اس کے سٹاکسٹ موجود ہیں۔

TATA

ٹاٹا

اس ملک میں مزدوروں کی سب سے بڑی تعداد کو کام پر لگانے والا کارخانہ ہے۔

THE LARGEST INDIVIDUAL EMPLOYERS OF LABOUR IN THIS COUNTRY

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۴ علاوہ

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ع ۵ لکھنؤ

قابل تعریف علاج

مرگی۔ ہسٹریا۔ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابطیس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں۔ بواسیر۔ سل۔ دق۔ عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھئے:۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

ضرورت ملازمت

ایک احمدی دوست جو کہ گورنمنٹ کے ایک محکمہ میں ۱۵۰-۳-۹۰ کے گریڈ پر کام کر چکے ہیں۔ مگر طبی وجوہ کی بنا پر ان کو سروس کا وقت ختم ہونے سے پیشتر ہی تھوڑی سی پنشن دے کر فارغ کر دیا گیا ہے۔ اور ابھی وہ نوجوان ہیں۔ اور ملازمت کے فرائض بخوبی سرانجام دے سکتے ہیں۔ ان کے پاس سرٹیفکیٹس نہایت عمدہ ہیں۔ جو دوست ان کو ملازم کرانے میں مدد دے سکیں۔ نظارت ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرماویں

ناظر امور خارجہ

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ۔ ۱ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ بوٹا ولد رکن دین ذات ارائیں سکنہ نوالکھی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۷ 9/39 مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۱ 7/39

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ۔ ۱ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ تھموولد عبد اللہ ذات موچی سکنہ بھاگو پنڈی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۶ 9/39 مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہولیں۔ مورخہ ۲۲ 7/39

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ۔ ۱ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سنت سنگھ ولد گور دت سنگھ ذات جٹ سکنہ سندھا نوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۷ 9/39 مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۱ 7/39

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۹ راگست ۔ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات پنجاب نے لکھا ہے کہ ۳۹۔۱۹۳۸ء کی فصل ربیع کو ژالہ باری کی وجہ سے جو نقصان پہنچا ہے ۔اس کی تلافی کے لئے حکومت پنجاب نے آبیانہ اور مالیہ میں قریباً چھ لاکھ روپیہ معافی کی منظوری دی ہے ۔مختلف اوقات میں ژالہ باری سے نوے لاکھ ایکڑ اراضی کو نقصان پہنچا تھا۔

لنڈن ۹ راگست ۔ہندوستان سے جو فوجیں مصر اور ملایا کو گئی ہیں۔ ان کے مصارف کے متعلق جو خبر شائع ہوئی تھی کہ حکومت برطانیہ ادا کرے گی یہ صحیح نہیں ۔شملہ اور لنڈن میں اس کے متعلق غور ہو رہا ہے ۔اور اغلب یہی ہے ۔کہ مصارف کا بار حکومت ہند پر ہی پڑے گا۔ہاں نئے اٹد الاؤنس حکومت برطانیہ ادا کرے گی یا ماں جنگ کے مصارف بھی حکومت ہند کے ذمہ ہونگے۔البتہ ان بمبار طیاروں کی قیمت کے طور پر جو حکومت ہند نے خریدے ہیں۔ حکومت برطانیہ اسے ۱۴ لاکھ روپیہ ادا کرے گی۔

بنوں ۹ راگست دوشنبہ کی شب قبائیلیوں نے رزمک کے فوجی کیمپ پر گولیاں برسائیں ۔برطانوی سپاہیوں نے جوابی فائر کئے اور مسلسل دو گھنٹہ تک جنگ ہوتی رہی قبائیلیوں نے رزمک روڈ کے تمام پلوں کو توڑ دیا ہے ۔جس سے لاریوں اور کاروں کے لئے آمد و رفت بالکل بند ہو گئی ہے۔

دہلی ۹ راگست ۔معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند نے اس ماہ کے تیسرے ہفتہ میں تمام والیان ریاست کی ایک کانفرنس مدعو کی ہے ۔جس میں آپ ان کو فیڈریشن کے متعلق رویہ میں تبدیلی کا مشورہ دیں گے ۔سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ کانفرنس کامیاب رہے گی۔

ڈربن ۹ راگست ۔جنوبی افریقہ میں ایشیائی مسائل کے حل کے لئے حکومت ہند اور افریقہ کی یونین گورنمنٹ کے مابین ایک گول میز کانفرنس کے انعقاد کی توقع ہے۔

ماسکو ۹ راگست ۔سرکاری اعداد و شمار مظہر ہیں۔ کہ اس سال سوویٹ روس میں فصلیں ایسی اچھی ہیں ۔کہ تمام گذشتہ ریکارڈ مات ہو گئے۔

لنڈن ۹ راگست ۱۹۳۸ء کے آخر میں برطانیہ کے ہوائی محکمہ میں صرف ۷۰۲۷ ہوا باز داخل تھے ۔مگر اپریل ۱۹۳۹ء میں ان کی تعداد ۱۵۴۰۳ ہو گئی ہے۔

جے پور ۹ راگست ۔حکومت جے پور نے سیٹھ جمنا لال بجاج کو غیر مشروط طور پر رہا کر دیا ہے۔

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ) ۸ راگست ۔گذشتہ دسمبر میں یہاں کی درآمد پر بعض پابندیاں عائد کی گئی تھیں ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک جہاز آج بیس لاکھ انگریزی سگریٹ لا رہا تھا ۔کہ سب کو آگ لگا دی گئی تمام سیگریٹ جل گئے ۔اور دھوئیں کے بادل تمام شہر پر محیط ہو گئے۔

شملہ ۹ راگست ۔حکومت ہند نے جاپانی قونصل جنرل کو مطلع کیا ہے کہ وہ جاپان کے ساتھ تجارتی گفت و شنید کے لئے طیار رہے ۔امید ہے اگلے ہفتہ کے شروع میں یہاں گفت و شنید شروع ہو جائے گی۔

میرپور ۹ راگست ۔یہاں نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کے انتخاب میں ایک کانگرسی امیدوار کھڑا ہوا ہے ۔ایک حجام نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص اسے ووٹ دے گا ۔وہ اس کی حجامت مفت بنا دے گا۔

بمبئی ۹ راگست ۔چھ مقامی اخبارات پر پراپرٹی ٹیکس کے متعلق خبریں چھاپنے کے سلسلہ میں جو پابندیاں عائد تھیں۔ وہ آج پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے دور کر دی ہیں ۔کیونکہ اب امن و امان ہے

بیت المقدس ۹ راگست آج ایک برطانوی فوجی لاری بم پھینک کر تباہ کر دی گئی ۔ایک اور موٹر سائیکل بارود کی سرنگ سے تباہ کر دی گئی ۔ان دونو حادثات میں تین انگریز اور تین یہودی ہلاک اور دو یہودی مجروح ہوئے۔

انبالہ ۸ راگست ۔ایک توپ خانہ سپیشل ٹرین کے ذریعہ یہاں سے کہیں روانہ کر دیا گیا ہے ۔اور اب کوئی توپخانہ یہاں نہیں رہا۔

انقرہ ۹ راگست ترکی کی پہلی فوج کے تمام سپاہی ۱۵ راگست سے ۲۱ تک ایک عظیم الشان جنگی مشق میں حصہ لے رہے ہیں ۔محاذ جنگ چالیس میل تک پھیلا ہوا ہو گا۔

لاہور ۹ راگست ۔سر شیخ عبدالقادر صاحب انڈیا کونسل میں اپنے عہدہ کو کامیابی کے ساتھ ختم کرنے کے بعد واپس آ رہے ہیں ۔اور ۱۲ راگست کی صبح کو یہاں پہنچ جائیں گے۔

لنڈن ۹ راگست ۔پچھلے دنوں یہ خبر شائع ہوئی تھی ۔کہ مسولینی بہت بیمار ہے اور آج کل اسے ضعف قلب کا دورہ ہے ۔آج سرکاری طور پر اس کی تردید کی گئی ہے اور لکھا ہے کہ اس کی صحت بالکل اچھی ہے۔

پشاور ۹ راگست صوبہ سرحد میں بنوں اور کوہاٹ کے مابین دو بنجر علاقے ہیں ۔حکومت ہند کو خطرہ ہے کہ قبائلی انہیں اپنے استعمال میں نہ لائیں ۔اس لئے ہوائی جہازوں کے ذریعہ ان کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔

ولنگٹن ۸ راگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے ۔کہ نیوزی لینڈ کی فوج اب ۱۶ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۔عام حالات میں اس کی تعداد ۹½ ہزار سے نہیں بڑھتی۔

کلکتہ ۹ راگست ۔آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب لاء ممبر حکومت ہند شیلانگ سے آج یہاں آ گئے ہیں اور کل عازم شملہ ہونگے۔

لاہور ۹ راگست ۔نابھہ کے ولیعہد مہاراجہ پرتاپ سنگھ کو ۲۳ راگست کو ان کے معزول شدہ باپ کی جگہ گدی پر بٹھایا جائے گا۔

کلکتہ ۹ راگست ۔برٹش میوزیم میں ایک اہم تاریخی مسودہ ہمایوں نامہ کی فوٹو گراف کاپی رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں پیش کی ۔جس میں شاہ ہمایوں کے احکام اور فرمان مفصل درج ہیں ۔اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مغلوں کے ابتدائی عہد میں ہندوستان کا طرز حکومت کیا تھا۔

لنڈن ۹ راگست ۔معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے وزیر جنگ جنرل گوئرنگ کو جبکہ وہ وزارت آفس سے نکل رہا تھا کسی نے گولی سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا ۔اس خبر کو مخفی رکھا جا رہا ہے ۔حملہ آور گرفتار کر لیا گیا ہے

سرٹیفکیٹ

کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی جالندھر شہر کی تیار کردہ بیوٹرین کریم کا میں نے نباتاتی اور کیمیائی طریقوں سے معائنہ کیا ہے ۔اور اسے ہر قسم کے نقصان دہ اجزاء سے پاک پایا ہے۔

اس کا استعمال چہرے کے حسن کو دوبالا کر دیتا ہے۔

(ڈاکٹر) اودھو رام ۔بی ۔سی ۔ایم ایس
کیمیکل اگزامینر گورنمنٹ پنجاب
(صوبہ سرحد و دہلی)

(انگریزی ترجمہ)

سول ایجنسی برائے قادیان: میسرز سلطان برادرز احمدی جنرل مرچنٹ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہل بیت کے متعلق اطلاع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈلہوزی ۹ اگست (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل دن کے وقت تو اچھی رہی۔ مگر شام کو حضور کی طبیعت اسہال کی وجہ سے کسی قدر ناساز ہوگئی۔ اس وقت بھی ویسی ہی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آج کلو منالی چند دن کے لئے بذریعہ موٹر تشریف لے جا رہے ہیں۔ خاکسار حشمت اللہ

تحریک جدید کا چندہ جلد ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سے ڈسکاؤنٹ لو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"دنیا میں یہ قاعدہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بنک کو قبل از وقت ادائگی کر دیتا ہے تو اسے ڈسکاؤنٹ ملتا ہے۔ مثلاً اگر ۳۰ جولائی کو رقم واجب الادا ہے۔ اور وہ ۳۰ جون کو ہی ادا کر دیتا ہے۔ تو بنک اسے آٹھ آنے یا چار آنے سیکڑہ ڈسکاؤنٹ کاٹ کر بھیجدے گا۔ گویا اسے قبل از وقت ادائگی کا منافع دے گا۔ یہی حال اللہ تعالےٰ کا ہے۔ جو شخص بر وقت یا جلدی اپنا وعدہ پورا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسکا ڈسکاؤنٹ اس کو ضرور دیتا ہے۔ اگر بنک اپنے محدود مال کے ساتھ ڈسکاؤنٹ ادا کرتا ہے۔ تو کیونکر یہ قیاس کیا جاسکتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص وقت سے پہلے اپنا وعدہ پورا کرے تو اللہ تعالےٰ اسے ڈسکاؤنٹ نہیں دے گا۔ وہ دے گا اور ضرور دے گا۔ مگر وہ چاندی یا سونے کے سکے میں نہیں ہوگا۔ بلکہ نور اور برکت کی صورت میں ہوگا۔"

یقیناً وہ لوگ جو تحریک جدید کا وعدہ مقررہ وقت سے پہلے اس لئے پورا کریں گے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ احباب اگست میں اپنے وعدے پورے کر دیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ڈسکاؤنٹ کے مستحق ہونگے اور ساتھ اس کے وہ لوگ حضور کی دُعا اور خوشنودی کو بھی حاصل کر سکیں گے۔ اگر آپ نے اپنا وعدہ اب تک پورا نہیں کیا۔ تو آپ تنگی برداشت کر کے بھی اگست میں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تا کہ آپ بھی اللہ تعالےٰ کے حضور زیادہ ثواب کے مستحق ہوں۔ غرض ہر فرد کو اپنی طرف سے پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا وعدہ اس ماہ میں پورا ہو جائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

درس القرآن اور تبلیغی اسباق کے متعلق اطلاع

نظارت تبلیغ اور نظارت تعلیم کے پروگرام کے مطابق ۱۴ اگست بروز پیر سے تبلیغی اسباق اور درس القرآن المجید شروع ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ تبلیغی نوٹ لکھوانے کے لئے صبح سوا آٹھ بجے سے سوا نو بجے کا وقت مقرر ہے۔ درس القرآن المجید بعد نماز عصر ہوا کرے گا انشاء اللہ دونوں درس مسجد اقصےٰ میں ہوں گے۔ قرآن مجید کا درس مسجد اقصےٰ کی عصر کے بعد شروع ہوا کرے گا۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

بقیہ صفحہ ۳

یہ صحیح ہے کہ اسلام میں سادگی کی تعلیم موجود ہے اور ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایجاد ہے۔ اور خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں۔ کہ

"درحقیقت میری تحریک کوئی جدید تحریک نہیں بلکہ قدیم ترین تحریک ہے اور اس جدید کے لفظ سے صرف ان ماؤف اور ان بیمار دماغوں سے تلعب کیا گیا ہے۔ جو بغیر جدید کے کسی بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔"

پھر فرمایا "وہ وہی چیز تھی جسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پیش فرمایا اور وہ وہی چیز تھی جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کیا۔"

پس سوال یہ نہیں کہ نئی ایجاد کس نے کی بلکہ سوال یہ ہے۔ کہ سچے اور مخلص لیڈر کی طرح سب سے پہلے مشکلات کا احساس کس کو ہوا۔ اور اس وقت سادگی اور کفائت شعاری کی تلقین کس نے کی۔ صاف ظاہر ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی جماعت کو تلقین کی۔ اور اس وقت کی جب پیغام پارٹی نے اس پر ہنسی اڑائی لیکن آخر ان کے امیر صاحب کو بھی ضرورت محسوس ہوئی۔ مگر افلاس دماغ کس حد تک پہونچا ہوا ہے۔ کہ خود پھر بھی کوئی تجویز پیش نہ کر سکے۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تجاویز کو الفاظ کے الٹ پھیر سے اختیار کر لیا۔

ہمارے دعوے کی صداقت کے لئے اتنا ثابت کر دینا ہی کافی ہے۔ لیکن "پیغام صلح" کی خاطر خوشہ چینی کی ایک اور نہائت واضح مثال عرض ہے۔ جماعت احمدیہ میں جب خلافت جوبلی کی تحریک ہوئی۔ اور خلافت جوبلی فنڈ کے قیام کا اعلان ہوا۔ تو مولوی محمد علی صاحب نے بڑے غصہ میں آ کر اس کے محرکین کو کوسا۔ اور اسے "قادیانی پیر پرستوں کا نیا کارنامہ" قرار دیتے ہوئے نہائت "شریفانہ" انداز میں فرمایا

"مارچ ۱۹۳۹ء میں محمودی گدی کو قائم ہوئے ۲۵ سال کا عرصہ گزر جائیگا قادیانی اکابر ابھی سے اس کی سلور جوبلی منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ روپیہ جمع ہوگا۔ اور جناب خلیفہ صاحب کے حوالہ کر دیا جائے گا۔ افسوس قادیانی دوست پیر پرستی کے نشہ میں دینی ضروریات سے بالکل غافل ہو چکے ہیں صرف پیر کی خوشنودی ان کے مدنظر ہے۔"

لیکن چندہی روز بعد آپ یہ سارا واویلا بھول گئے۔ اور اپنی پرانی عادت کے مطابق نقل اتارنے پر اتر آئے چنانچہ منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا۔ کہ "ہماری جماعت کی سلور جوبلی۔ ہماری جماعت کو بھی اب یہاں لاہور میں قائم ہوئے ۲۵ سال گزر چکے ہیں۔ ہمارا آئندہ جلسہ ۲۵ واں جلسہ ہوگا۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس موقعہ پر اس سے کوئی اچھا کام ہو جائے۔" اور پھر چند روز بعد اس موقعہ پر ایک لاکھ روپیہ فراہم کرنے کی تحریک بھی کر دی اور اس طرح نقل کرنے میں کمال کر دکھایا۔

اس سلسلہ میں یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سلور جوبلی کی تحریک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے نہ تھی۔ بلکہ آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب کی طرف سے تھی۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خوشہ چینی کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ مولوی محمد علی صاحب کو تو جماعت کے افراد کی خوشہ چینی سے بھی دریغ نہیں۔ پھر پیغام صلح کو اس بارے میں کیوں اس قدر طیش آیا۔ کہ وہ انسانیت اور شرافت کے تمام لوازمات ترک کر کے بدگوئی پر اتر آیا۔

"پیغام صلح" نے ہمیں بلا وجہ پیر پرستانہ ذہنیت اور اندھی عقیدت کا طعنہ دیا ہے حالانکہ خود اس نے جو روش اختیار کی ہے اور جو یہ ہے کہ مولوی محمد علی صاحب کے متعلق نہائت مہذب الفاظ میں ایک حقیقت کے اظہار پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امیرِ غیر مبائعین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے نقشِ قدم پر

ایک حقیقت کے اظہار پر "پیغام صلح" کی بدزبانی

چند روز ہوئے۔ "الفضل" میں ایک مضمون لکھا گیا تھا۔ جس میں یہ ذکر تھا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے لئے ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے اور ترقی کی طرف قدم بڑھانے کی اہمیت پیدا کرنے کے لئے جو سکیم آج سے قریباً پانچ سال قبل تجویز فرمائی تھی۔ اس کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ عام اقوام تو الگ رہیں اس وقت بعض بڑی بڑی حکومتیں بھی اپنی قوت مدافعت میں اضافہ کرنے کے لئے بعض ایسے احکام نافذ کر رہی ہیں۔ جو اس تحریک کے اجزاء ہیں۔ اس سے جماعت احمدیہ اندازہ لگا سکتی ہے۔ کہ اسے اس سکیم پر کس قدر سرگرمی سے عمل کرنا چاہیئے۔

اس سلسلہ میں ضمناً اور مجملاً یہ بھی ذکر کیا گیا تھا۔ کہ جب یہ تحریک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے پیش ہوئی۔ تو پہلے امیر غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب نے اس کی مخالفت کی۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد اس کے بعض اجزا کو اپنے ساتھیوں میں نافذ کرنے کی کوشش شروع کر دی۔

یہ کوئی گالی نہ تھی۔ غلط بیانی نہ تھی۔ بہتان یا الزام نہ تھا۔ بلکہ ایک حقیقت کا اظہار تھا۔ ایسی حقیقت کا جو پہلے بھی بارہا پیش کی جا چکی ہے۔ اور کبھی "پیغام صلح" نے اس کا انکار نہیں کیا۔ لیکن اب کے نہ معلوم وہ کیوں بھرا بیٹھا تھا۔ کہ اتنی سی بات پر انتہائی بدزبانی اور بدگوئی پر اتر آیا۔ اور "الفضل کی افسوسناک اور غیر شریفانہ روش" کے زیر عنوان گالیوں اور دھمکیوں سے پر مضمون لکھ مارا۔ لیکن ہم نے جو کچھ کہا تھا۔ اس کی تردید اب بھی نہیں کی۔ البتہ اس ضمن میں یہ لکھا ہے:-

"ہم اعتراف کرتے ہیں۔ کہ خلیفہ صاحب پست قسم کے جوڑ توڑ خوب جانتے ہیں۔ انہیں اپنی جماعت کو احمق بنانے کا فن بھی خوب آتا ہے۔ لیکن اسلام اور احمدیت کی خدمت اور مسلمانوں کی بہتری کی کوئی نئی اور مفید تجویز سوچنے کی اہلیت ان کے دماغ میں مطلق نہیں۔ لہٰذا ان کی خوشہ چینی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان کا طرز عمل اور روش کچھ ایسی ہے۔ کہ کیا کوئی دیانتدار۔ شریف۔ اور سمجھدار آدمی ان کی تقلید و پیروی کا تصور تک نہیں لا سکتا۔"

"پیغام" نے اپنے اس مضمون میں جو شریفانہ انداز بیان اختیار کیا ہے اس کا اندازہ ان چند سطور سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ مختصر یہ ہے۔ کہ یہ سارے کا سارا مضمون پیام بلڈنگس کی مخصوص زبان میں لکھا گیا ہے۔ لیکن ہم اس پہلو کو نظر انداز کرتے ہوئے واقعات تک اس معاملہ کو محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ اور اگر ہم ایک بات بھی ایسی ثابت کر دیں۔ کہ امیر غیر مبائعین نے اپنی پارٹی میں وہ تحریک کی۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اول پیش فرمائی۔ تو "پیغام صلح" کو اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہ حضور کو اہل پیغام۔ اور ان کے حضرت امیر کو احمق بنانے کا فن بھی خوب آتا ہے" نیز اقرار کر لینا چاہیئے۔ کہ "حضرت امیر" دیانتدار سمجھدار اور شریف آدمی نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے فلاں معاملہ میں "خلیفہ صاحب" کی تقلید کی۔ حالانکہ "کوئی دیانتدار۔ شریف اور سمجھدار آدمی ان کی تقلید و پیروی کا تصور تک نہیں لا سکتا۔"

اس بارے میں سب سے پہلے ہم تحریک جدید کو ہی لیتے ہیں۔ جس کی نقالی کے ذکر پر "پیغام صلح" نے اس قدر غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ اور بتاتے ہیں۔ کہ ہم نے جو کچھ کہا۔ صحیح اور درست کہا:-

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کی سکیموں پر ایک دفعہ امیر پیغام نے سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے فرمایا۔

"یہ ویال باغ جیسی سکیمیں کچھ چیز نہیں۔ کلمہ حق پھیلے۔ یا نہ پھیلے۔ ہماری دنیا اچھی ہو جائے۔ ہمیں کھانے اور پہننے کو اچھا ملے یہ ہے ان سکیموں کا مقصد اور جو کوئی جماعت بھی ان سکیموں پر اپنی طاقت خرچ کرے گی اس کا مقصد بھی لازماً یہی ہو جائے گا۔ ہمارے قادیانی دوست ان باتوں سے ناراض ہوتے ہیں۔ لیکن یہ واقعات ہیں۔ ان کے اندر ایسی چیزیں چھپی ہوئی ہیں۔ کہ ذرہ پردہ اٹھا کر دیکھنے سے فوراً نظر آ جاتی ہیں۔ ایسی سکیموں میں پڑنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدمت دین۔ اشاعت اسلام اور دجال و عیسائیت کو مغلوب کرنے کا جذبہ کمزور ہو جائے گا۔ اور بالآخر خود مغلوب ہو جائیں گے۔"

مگر باوجود اس کے کہ اس معاندانہ نکتہ چینی کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسی وقت فرما دیا تھا۔ کہ:-

"جو کام میں کرتا ہوں۔ اس پر یہ لوگ پہلے اعتراض کرتے ہیں۔ مگر پانچ دس سال کے بعد انہی کاموں کی نقل شروع کر دیتے ہیں میں مولوی محمد علی صاحب سے یہ کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ ابھی زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ وہ خود اس قسم کے کام کرنے پر مجبور ہوں گے۔ جس قسم کے کاموں پر وہ آج ہم پر اعتراض کرتے ہیں۔ وہ بے شک میرا خطبہ اپنے اخبار میں چھاپ دیں۔ تا آئندہ نسلوں کے لئے سند رہے۔ کہ میں نے یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ ایک دن ان کی انجمن یہی کام کرنے پر مجبور ہوگی۔ اگر یہ بات درست ثابت ہوئی۔ تو ان کی نافہمی ان کی نسلوں پر ثابت ہوگی۔ اور اگر درست نہ نکلی تو میرا جھوٹ ثابت ہوگا۔"

لیکن حضور کے اس خطبہ پر ابھی ایک سال بھی پورا نہ گزرا تھا۔ کہ مولوی صاحب نے ایک "تحریک ایثار" جاری کی۔ غیر ممالک میں نوجوانوں کو بھیجنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اور صرف پانچ گریجوایٹ طلب کئے۔ مگر ایک بھی نہ ملا۔ اس کے بعد بیماروں اور یتیموں کی پرورش کی طرف آپ متوجہ ہوئے پھر سادہ غذا۔ اور سادہ لباس اختیار کرنے کی تحریک کی۔ سنیما اور تھیٹر دیکھنے سے منع کیا۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ سب باتیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک جدید کے ہی اجزاء ہیں۔ جنہیں مولوی محمد علی صاحب نے اپنے ہاں جاری کرنے کی کوشش کی۔ جہاں تک تحریک جدید کے ایک جزو سادہ زندگی اور کفایت شعاری کا تعلق ہے پیغام کو اعتراف ہے۔ کہ اس بارہ میں امیر پیغام نے حضور کی نقل کی ہے۔ لیکن ساتھ یہ کہکر اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ "ہر زمانہ میں سچے اور مخلص لیڈر مشکلات کے وقت سادگی و کفایت شعاری کی تلقین کیا کرتے ہیں۔ سادگی اسلام کی تو ایک نمایاں خصوصیت ہے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ خلفائے راشدین اور دیگر صحابہ کرام کی مثالیں حضرت مسیح موعود اور حضرت مولانا نورالدین صاحب کا زمانہ ہمارے سامنے ہے ان میں سادگی ہی سادگی نظر آتی ہے لوگ اپنے مصارف کم کر کے روپیہ پس انداز کرتے اور راہ مولا میں خدمت دین کے لئے دیتے۔ اگر جناب خلیفہ صاحب نے اپنے سیاسی مشاغل کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ایک عدد تحریک جاری فرما دی۔ اور چند تجاویز اپنے مریدوں کے سامنے رکھ دیں۔ تو اس میں انہوں نے کونسا تیر مارا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شانِ مصلح موعود" پر ایک نظر

مصری صاحب کے اوہامِ باطلہ کی دلائل و براہین سے تردید

کشف اور الہام والا محمود ایک ہی ہے

(۳)

مصری صاحب کا پہلا حیلہ

اس امر کے ثبوت میں کہ سبز اشتہار میں پیشگوئی تو واقعی ایک لڑکے کے متعلق ہے۔ مگر اس کا نام محمود اشتہار دہم جولائی والے الہام کے رو سے نہیں رکھا گیا۔ بلکہ اس کا نام محمود ایک کشف کو مدنظر رکھ کر بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ کہ سبز اشتہار صفحہ ۱۷ پر محمود نام کی جو پیشگوئی ہے۔ وہ اسی اشتہار کے صفحہ ۷ والے محمود سے الگ شخصیت ہے۔ مصری صاحب نے بزعم خود چار حیلے تراشے ہیں۔ پہلا حیلہ جسے وہ دلائل قرار دیتے ہیں یہ ہے۔ مصری صاحب لکھتے ہیں۔

"تریاق القلوب صفحہ ۴۲ اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۷ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت اقدس کو بشیر اول کی وفات کے بعد بلا توقف ایک لڑکے کے پیدا ہونے کی بشارت دی گئی۔ اور اس کا نام ایک دیوار پر محمود لکھا ہوا پایا گیا۔ جب حضور نے خبر پائی اور اس آنے والے لڑکے کا نام محمود دیوار پر دیکھا تو فرماتے ہیں۔ تب میں نے ایک سبز رنگ اشتہار میں ہزارہا موافقوں اور مخالفوں میں یہ پیشگوئی شائع کی۔ اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۶۱ پر فرماتے ہیں۔ کہ لڑکے کی بشارت کو سبز اشتہار کے صفحہ ۷ پر میں نے ان الفاظ میں لکھا۔ "دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔" ان دونوں عبارتوں کے ملانے سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت اقدس نے سبز اشتہار کے صفحہ ۷ پر پیدا ہونے والے لڑکے کا نام جو محمود رکھا ہے۔ وہ اس کشف کی بناء پر رکھا ہے۔ نہ کہ اشتہار دہم جولائی کی بناء پر۔"

پھر آگے چل کر لکھتے ہیں۔

"اب جب تک کوئی یہ ثابت نہ کر دے۔ کہ کشف میں بتایا ہوا نام اور اشتہار دہم جولائی میں بتایا ہوا نام دونوں ایک ہی وجود کے متعلق ہیں۔ تب تک حضور کی اپنی صراحت کے مقابل میں اس کا کوئی حق نہیں۔ کہ وہ اس کو اشتہار دہم جولائی کی طرف منسوب کرے۔"

محمود ایک ہی ہے

مصری صاحب کی یہ دلیل بالکل غلط ہے۔ بھلا ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کشف کا حوالہ دینے اور دوسری جگہ سبز اشتہار صفحہ ۷ کا حوالہ دینے سے یہ کیسے لازم آگیا کہ سبز اشتہار صفحہ ۷ میں جو پیشگوئی محمود نامی ایک لڑکے کے متعلق ہے۔ اس کا یہ نام اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء والے الہام کے مطابق نہیں۔ بلکہ محض اس کشف کی بناء پر ہے۔ جس میں ایک لڑکے کا نام آپ کو مسجد کی دیوار پر لکھا ہوا دکھلایا گیا۔ حالانکہ سبز اشتہار صفحہ ۷ پر ہرگز اس کشف کا ذکر نہیں۔ بلکہ صاف الہام دہم جولائی ۱۸۸۸ء کا حوالہ دے کر حضرت مسیح موعود نے یہ پیشگوئی لکھی ہے۔ "دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود بھی ہے۔"

پس جب خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۷ پر مذکور محمود کے متعلق پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے اشتہار دہم جولائی کا حوالہ دے رہے ہیں۔ اور دوسری طرف جیسا کہ مصری صاحب نے لکھا ہے تریاق القلوب صفحہ ۴۲ و حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۷ پر کشف کی بناء پر ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہونے والے محمود ایدہ اللہ الودود کو اس کشف کا مصداق ٹھہرا رہے ہیں۔ تو کیا خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی تحریروں سے یہ بات ثابت نہ ہو گئی۔ کہ حضور کے نزدیک کشف والا محمود اور اشتہار دہم جولائی والا محمود دو نہیں بلکہ ایک ہی ہے۔ اور یہ کشف درحقیقت اس الہام کا مؤید تھا۔ جو آپ نے اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں شائع فرمایا اور جس میں ایک لڑکے کا الہامی نام محمود بتایا۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ طریق اس امر پر صریح دلیل ہے۔ کہ حضور کے نزدیک کشف والا محمود اور اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء والا الہامی نام رکھنے والا محمود ایک ہی شخصیت ہے۔

حیرت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس طرح صریح طور پر کشف والے محمود اور الہام دہم جولائی ۱۸۸۸ء والے الہامی نام رکھنے والے محمود کو ایک قرار دینے کے باوجود مصری صاحب ان ہر دو حوالوں سے الٹا نتیجہ نکال رہے ہیں چنانچہ لکھتے ہیں۔

"کشف والا محمود اور اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء والا محمود ایک وجود نہیں۔ بلکہ الگ وجودوں کے نام ہیں کشف والا محمود صرف ایک لڑکے کا نام ہے۔ اور وہی سبز اشتہار صفحہ ۷ پر مذکور ہے۔ اور دہم جولائی والا مصلح موعود کا نام ہے۔ اور یہ سبز اشتہار صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ پر مذکور ہے۔"

(شانِ مصلح موعود صفحہ ۲۸)

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر مندرجہ سبز اشتہار سے یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ کہ سبز اشتہار صفحہ ۷ اور صفحہ ۱۷ پر جو پیشگوئی ہے وہ دونوں جگہ آپ نے اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے حوالہ سے درج فرمائی ہے۔ اور آپ نے دونوں جگہ اس موعود لڑکے کو دوسرا بشیر لکھ کر اس کا دوسرا نام محمود لکھا ہے۔ اس لئے اسے دو لڑکوں کے متعلق پیشگوئی سمجھ لینا۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف یہ امر منسوب کرنا عجیب جسارت ہے۔ کیونکہ کشف کا ذکر نہ صفحہ ۷ پر ہے۔ اور نہ ہی صفحہ ۱۷ پر اگر صفحہ ۷ پر کشف مذکور ہوتا۔ اور اس کے حوالہ سے اس لڑکے کا نام محمود بتایا گیا ہوتا۔ اور پھر صفحہ ۱۷ پر الہام کی بناء پر مصلح موعود کا نام محمود بتایا گیا ہوتا۔ اور صفحہ ۷ پر اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کا حوالہ نہ ہوتا۔ بلکہ صرف کشف کا ذکر ہوتا۔ اور صفحہ ۱۷ پر اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کا حوالہ ہوتا تو مصری صاحب کو حق پہونچ سکتا تھا۔ کہ وہ ان پیشگوئیوں کو دو لڑکوں کے متعلق قرار دیں۔ لیکن اب تو معاملہ ہی برعکس ہے۔ کشف کا تو سارے سبز اشتہار میں کہیں ذکر نہیں۔ ہاں صفحہ ۷ اور صفحہ ۱۷ پر دونوں جگہ محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے اشتہار دہم جولائی کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اور اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں صرف ایک ہی محمود کے متعلق پیشگوئی مذکور ہے۔

ایک اور سامان

علاوہ ازیں مصری صاحب کے اس خیالِ باطل کو رد کرنے کے لئے دونوں حوالوں میں خدا تعالیٰ نے ایک اور سامان کر رکھا ہے۔ اور وہ یہ کہ صفحہ سات پر بحوالہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء جو پیشگوئی نقل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اس محمود نامی لڑکے کا نام محمود الہام کی بناء پر تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سبز اشتہار صفحہ سات پر بحوالہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء تحریر فرماتے ہیں:-

"دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا۔ کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سبز اشتہار صفحہ ۱۷ پر بحوالہ اشتہار ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے"

اب دیکھیئے۔ کیا عجیب بات ہے کہ ص ۷ والی پیشگوئی محمود نامی لڑکے کے متعلق بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا نام محمود الہام کی بنا پر لکھا۔ حالانکہ مصری صاحب یہ کہتے ہیں۔ ص ۷ پر محمود کی پیشگوئی کشف کی بنا پر ہے۔ مگر ص ۱۷ پر مذکورہ پیشگوئی جسے مصری صاحب مصلح موعود کے متعلق سمجھتے ہیں۔ وہاں الہام کا لفظ بالتصریح موجود نہیں۔ بلکہ صرف یہ لکھا ہے:۔ کہ "خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا"

پس ص ۷ پر صاف الہام کا لفظ موجود ہونا اس بات پر صریح دلیل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جگہ اس لڑکے کا نام محمود محض کشف کی بنا پر نہیں لکھا۔ بلکہ اشتہار ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء میں جس لڑکے کا الہامی نام محمود بتایا گیا۔ اسی کا ذکر اس جگہ فرمایا ہے حالانکہ اگر مصری صاحب کا خیال درست ہوتا۔ تو ص ۷ پر کشف کا ذکر ہوتا۔ اور ص ۱۷ پر الہام کا۔ مگر ص ۱۷ پر الہام کا لفظ تو بتصریح موجود نہیں۔ مگر ص ۷ پر اللہ تعالیٰ نے مصری صاحب کے خیال باطل کا قلع قمع کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قلم سے الہام کا لفظ لکھوا دیا ہے:

مصری صاحب کا بے ہودہ جوڑ توڑ

اب مصری صاحب کی دلیل کا صرف یہ حصہ رہ جاتا ہے۔ کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام "تریاق القلوب" ص ۴۲۔ اور حقیقۃ الوحی ص ۲۱۷ پر فرماتے ہیں:۔ کہ کشف میں محمود نام دکھایا جانے پر آپ نے سبز اشتہار شائع کیا۔ تا اس پیشگوئی کی اشاعت کریں۔ تو اگر سبز اشتہار ص ۷ پر محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی اس کشف کی بنا پر نہیں۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ قول کس طرح درست ہوا۔ مصری صاحب یہ خیال پیش کرتے ہیں۔ کہ سبز اشتہار ص ۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محمود نام کشف کی بنا پر لکھا ہے اور اشتہار ۱۰۔ جولائی کا حوالہ صرف اس لئے دیا ہے۔ کہ اس میں دو لڑکوں کے متعلق پیشگوئی تھی۔ جیسا کہ ان کے جوڑ توڑ کو میں اوپر پیش کر آیا ہوں۔ کہ ایک لڑکے کے متعلق پیشگوئی ان الفاظ میں تھی۔ کہ ایک اور لڑکے کا قریب مدت میں ہونے کا وعدہ دیا گیا۔ اور دوسرے لڑکے کے متعلق ان الفاظ میں ہے۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا۔ مصری صاحب کہتے ہیں۔ اجتہادی غلطی کی بنا پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دو لڑکوں کے متعلق پیشگوئیوں کو ایک لڑکے کے متعلق سمجھ کر "جس" کے لفظ سے جوڑ دیا۔ لہذا وہ یہ خیال پیش کرتے ہیں کہ سبز اشتہار ص ۱۷ والے لڑکے کے متعلق اشتہار ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء کا حوالہ آپ نے صرف اس بنا پر دیا ہے۔ کہ یہ محمود جس کا کشفی نام آپ اس جگہ محمود لکھ رہے ہیں۔ اس کے متعلق پیشگوئی اشتہار ۱۰ جولائی میں بھی ہے۔ اور مراد اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس جگہ پیشگوئی سے صرف یہ الفاظ تھے۔ بلکہ ایک اور لڑکے کا قریب مدت تک ہونے کا وعدہ دیا گیا گویا بقول مصری صاحب سبز اشتہار ص ۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اشتہار ۱۰۔ جولائی کی پیشگوئی کے اس حصہ کو اور کشف والے محمود کے ذکر کو مدغم کر کے بیان کیا ہے۔ چنانچہ مصری صاحب لکھتے ہیں:۔

"سبز اشتہار ص ۷ میں اس کشف کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ گو لفظاً اس کا ذکر نہ کیا گیا ہو۔ ہاں اشتہار ۱۰ جولائی (کو سبز اشتہار میں ذکر کرتے ہوئے) میں اسے مدغم کر کے اسی کے ضمن میں اس کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ اور یہ بات میں بتا آیا ہوں کہ سبز اشتہار اسی کشف کی بنا پر لکھا گیا ہے"

(شان مصلح موعود ص ۱۶۹)

محولہ بالا حوالہ میں خطوط وحدانی والے الفاظ میرے ہیں۔ کیونکہ یہاں مصری صاحب سے اپنی دلیل کو واضح کرنے میں فروگزاشت ہوگئی تھی۔ اور جب تک ایسے الفاظ اس جگہ بڑھائے نہ جائیں۔ ان کا مافی الضمیر ظاہر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے میں نے ان کے خیال کو واضح کرنے کے لئے یہ الفاظ ایزاد کئے ہیں۔

مصری صاحب کا یہ جوڑ توڑ ان کے لئے قطعاً فائدہ بخش نہیں۔ ہاں اس امر کو میں تسلیم کرتا ہوں۔ جیسا کہ مصری صاحب نے لکھا ہے۔ کشف سبز اشتہار میں گو لفظاً مذکور نہیں۔ مگر چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ سبز اشتہار آپ نے کشف ہونے پر شائع کیا۔ تاکہ اس میں یہ پیشگوئی شائع فرمائیں۔ اس لئے اس کا ذکر اگر لفظاً نہ ہو۔ تو ضمناً ضرور ہونا چاہیئے مگر میں اس بات کو کسی صورت میں بھی درست تسلیم نہیں کر سکتا۔ کہ سبز اشتہار کے ص ۷ میں ہی محمود نام کی پیشگوئی میں اس کشف کو ضمناً مدنظر رکھا گیا ہے بلکہ میں یہ کہنے کا حق رکھتا ہوں کہ سبز اشتہار ص ۱۷ میں جو محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی ہے۔ اس میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کشف کو ملحوظ رکھا ہے۔ بلکہ ص ۲۱ پر جو پیشگوئی ہے۔ اس میں بھی جو محمود نام مصلح موعود کا بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اس کشف کو "ضمناً" مدنظر رکھا ہے۔ اور مصری صاحب کا یہ جوڑ توڑ سراسر باطل ہے:

کشف اور الہام والا محمود ایک ہی ہے

میری دلیل اس امر کے ثبوت میں یہ ہے۔ کہ اشتہار ۱۰۔ جولائی میں جو ایک لڑکے کے متعلق پیش گوئی ہے۔ اس کا نام خدا تعالیٰ کی طرف سے محمود احمد بتایا گیا ہے اور کشف میں ایک لڑکے کا نام مسجد کی دیوار پر محمود دکھایا گیا ہے۔ اب سبز اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب اشتہار دہم جولائی کے حوالہ سے ص ۷ و ص ۱۷ پر پیشگوئی نقل فرماتے ہیں۔ تو دونوں جگہ اس لڑکے کا نام بجائے محمود احمد کے صرف محمود لکھتے ہیں۔ جو کہ آپ کو کشف میں دکھایا گیا ص ۱۷ والی پیشگوئی کو مصری صاحب مصلح موعود کے متعلق مانتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ اگر ص ۱۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ضمناً کشف کو مدنظر نہیں رکھا تھا۔ بلکہ اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کی بنا پر ہی مصلح موعود کا نام لکھ رہے تھے۔ تو اس جگہ اس کا نام محمود احمد لکھنا چاہیئے تھا۔ نہ کہ محض محمود اور پھر ص ۲۱ پر بھی اس کا نام محمود احمد لکھنا چاہیئے تھا۔ نہ کہ صرف محمود۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تینوں جگہ محمود نام صرف اس لئے لکھا ہے۔ کہ جیسے آپ کو ص ۷ پر یہ کشف ملحوظ تھا۔ ویسے ہی ص ۱۷ و ص ۲۱ پر یہ کشف مدنظر تھا۔ کیونکہ آپ نے تینوں جگہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء اور کشف والے نام کا مشترک حصہ محمود درج فرمایا ہے۔ اور تینوں مقامات میں کسی جگہ اس کا نام محمود احمد نہیں لکھا تا یہ ظاہر ہوتا رہے۔ کہ تینوں جگہ آپ ایک ہی محمود نامی لڑکے کے متعلق پیش گوئی درج فرما رہے ہیں نہ کہ دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق کہ جن میں ایک تو محض آپ کا لڑکا ہوگا اور دوسرا مصلح موعود ہوگا:

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اشتہار دہم جولائی والے محمود احمد کو کشف والے محمود سے الگ سمجھتے۔ اور صرف سبز اشتہار کے ص ۷ پر آپ کشف کو ملحوظ رکھتے۔ تو صرف ص ۷ پر اس لڑکے کا نام محمود لکھتے نہ کہ ص ۱۷ و ص ۲۱ پر بھی جو مصری صاحب کے نزدیک مصلح موعود کے ذکر پر مشتمل ہیں بلکہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق پیشگوئی سمجھتے۔ اور ص ۷ پر محمود نام محض کشف کی بنا پر ہوتا اور ص ۱۷ و ص ۲۱ پر محض الہام ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء کی بنا پر۔ تو ص ۷ پر تو آپ کے لڑکے کا نام محمود لکھتے۔ اور ص ۱۷ و ص ۲۱ پر محمود احمد۔ مگر چونکہ آپ کے نزدیک تینوں جگہ ایک ہی لڑکے کے متعلق پیشگوئی کا ذکر تھا۔ اس لئے آپ نے تینوں جگہ کشف والہام میں بیان کردہ نام کا مشترک حصہ لے کر پیشگوئی تحریر فرمادی اور اس طرح ثابت کر دیا۔ کہ آپ کے نزدیک کشف اور الہام والا محمود ایک ہی لڑکا تھا اور کشف صرف اس پہلے الہام کی مزید تائید تھا۔ پس مصری صاحب نے اس ضمن میں جس قدر دلائل دیئے ہیں۔ وہ سب باطل اور بے ثبوت ہیں:۔ خاکسار

قاضی محمد نذیر۔ لائلپوری:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ ایام

سیرت المہدی کا ایک ورق

رکھتا ہوں ردیف والی نظم مطبوعہ الفضل ۱۸/۱۰ میں مقطع چھپنے سے رہ گیا ہے جو یہ تھا ؎

ہے ملالِ طبع نازک کا مجھے اکمل خیال
ورنہ کہنے کے لئے ایک داستاں رکھتا ہوں میں

اس میں اشارہ اس نظم کی طرف تھا جو پیشِ خدمت ہے۔

ظہر و عصر آکر وہ ان کا بیٹھ جانا یاد ہے
یاد ہے۔ ہاں خوب مجھ کو وہ زمانہ یاد ہے

لاڈلے ماں باپ کے فرزند جیسے ہوتے ہیں
رکھ رکھاؤ ایسے ہی اپنا کرانا یاد ہے

حالِ دل کہتے تھے ہم اور آپ سنتے جاتے تھے
اچھا۔ اچھا۔ ساتھ اسکے کہتے جانا یاد ہے

مہربانی سے تلطف سے۔ نہایت پیار سے
تربیت کی پیاری باتوں کا سکھانا یاد ہے

عورتوں اور بچوں کو افسانے ہوتے ہیں پسند
آپ کا قصے کہانی بھی سنانا یاد ہے

چونکہ تھی اصلاح منظورِ نظر۔ اس رنگ میں
کارآمد۔ مذہبی باتیں سنانا یاد ہے

جوش تھا تبلیغ حق کا سخت۔ بیماری میں بھی
بھول کر تکلیف اپنی۔ لکھتے جانا یاد ہے

مومنوں کے واسطے جن میں بشارت ہوتی تھی
وحیٔ حق سے غیب کی خبریں سنانا یاد ہے

منکروں کے واسطے دینا عذابوں کی خبر
از رہِ لطف و کرم ان سے ڈرانا یاد ہے

معرفت کے نکتہ ہائے روح افزا دلفروز
روز۔ قرآں سے سبق ایسے پڑھانا یاد ہے

"آپ" سے کرنا خطاب ادنیٰ و اعلیٰ شخص کو
اور "صاحب" یا "میاں" کہکر بلانا یاد ہے

وہ خطا پوشی کہ پھر اس کا اشارہ تک نہ ہو
آہ یوں شرمندۂ احساں بنانا یاد ہے

سیر میں ہمراہیوں کے جمگھٹے میں باوقار
مجھ کو جانا یاد ہے مجھ کو وہ آنا یاد ہے

دھول پڑی۔ راہ میں۔ قرآں سننے کے لئے
بیٹھ جانا سامنے قاری بٹھانا یاد ہے

بھولتے ہوں لوگ لیکن بھول سکتا میں نہیں
نظم مسجد میں سنا کر داد پانا یاد ہے

میہماں کے واسطے پگڑی کا پلّہ پھاڑ کر
بے تکلف۔ جھٹ سے کھانا باندھ لانا یاد ہے

"آپ کچھ دن اور ٹھہریں" بار بار ارشاد پھر
چلتے چلتے نہر تک ساتھ اسکے جانا یاد ہے

اللہ اللہ یہ تواضع۔ اور۔ اتنا اہتمام
چارپائی اور بستر خود بچھانا یاد ہے

جب کہا مہماں نے مجھکو پیاس ہے برفاب کی
ایک جھجری بھر کے خود اندر سے لانا یاد ہے

دودھ کا بھر کر کٹورا آپ لے آنا شتاب
اور پھر اصرار سے اس کا پلانا یاد ہے

اک مرید بے نوا کے واسطے کروا
آپ کا بیمار پُرسی کرنے جانا یاد ہے

مٹھیاں بھر بھر کے مخلوقِ خدا کو بے دریغ
مشک و عنبر کی دوا دینا دلانا یاد ہے

باغ میں چادر بچھا کر پھل درختوں سے اتار
دوستوں کے ساتھ خوش خوش مل کے کھانا یاد ہے

کالکھواں کی رہ میں الواح الہدیٰ کا ذکرِ خیر
ماننے والوں کو اپنے آزمانا یاد ہے

رات مسجد کی چٹائی پر بسر کرنا بشوق
روکھے سوکھے کچھ چنے دن کو چبانا یاد ہے

سخت جاڑے میں ٹہلنا اٹھ کے آدھی رات کو
اپنا بستر بانٹ کر سب کو سلانا یاد ہے

سینکڑوں چھپنے کی خبریں ایک ہی دستی پریس
رات دن کی سخت محنت سے چھپانا یاد ہے

طبع کی تنقیح میں اغلاط کی تصحیح میں
انہماکِ موّرخ کا سارا افسانہ یاد ہے

صادق و عرفانی و نیّر کا باصد ذوق و شوق
موتیوں سے بھر کے دامن پھر لٹانا یاد ہے

سید احمد نور۔ بھائی قادیانی بشادی خاں
تھوڑی سی خدمت پر انکا دل بڑھانا یاد ہے

سیکڑوں اُن والوں کی جانفشانیاں بھولی نہیں
آگے بڑھ بڑھ کر فدا ہونا ہوانا یاد ہے

تار ٹیلیفون بجلی اور موٹر کے بغیر
کام سارے وقت پر انجام پانا یاد ہے

ایک بلٹی کے لئے یا تار دینے کے لئے
چل کے پیدل وہ بٹالے آنا جانا یاد ہے

چل نہیں سکتے اگر تو ہوگئے یکّے پر سوار
دام دے کر سینکڑوں ہچکولے کھانا یاد ہے

بارشِ ابر کرم ہائے خصوصی کیا کہوں
چھوٹی چھوٹی باتوں پر انعام پانا یاد ہے

کتنی بھی تکلیف ہو کیسا بھی ہو رنج و الم
دیکھتے ہی روئے انور بھول جانا یاد ہے

گرمیوں میں سردیوں میں قادیاں دارالاماں
مرنے جینے کا یہیں اپنا ٹھکانا یاد ہے

طالبانِ علم شاگردوں کا فرخندہ ہجوم
نور دیںؓ کے درس میں پڑھنا پڑھانا یاد ہے

لے کے اپنے ساتھ چلنا زمرۂ احباب کو
اپنے آگے آگے پھر ان کو چلانا یاد ہے

کھانے پینے پہننے میں سادگی ہی سادگی
خود نمونہ بن کے ہم کو رہ بتانا یاد ہے

سیڑھیوں کے پاس مسجد میں ادا کرنا نماز
گالیاں اک بے حیا ہندو کی کھانا یاد ہے

صبر کی تلقین کرنا دوستوں کو بار بار
اور دشمن کا ہمیں ہر دم ستانا یاد ہے

آخری تقریر جو لاہور میں فرمائی تھی
اس بلاغ عام کا لکھنا لکھانا یاد ہے

ہوک اٹھتی ہے کلیجے میں کروں کیا اسکا ذکر
وہ جنازہ قادیاں میں لے کے آنا یاد ہے

چند گھنٹے روزِ محشر دیکھنا لاہور میں
دشمنوں کا شور و شر بے حد مچانا یاد ہے

مومنوں پر روتے روتے پھر سکینت کا نزول
قدرتِ ثانی خلافت کا ملانا یاد ہے

ان کی بزم ناز میں اکمل کو بھی کچھ بار تھا
دوستو! کیا آپ کو بھی وہ زمانہ یاد ہے

اکمل عفا اللہ عنہ

۱؎ برتن۔ چھاگل۔ کلصیا ۲؎ میر مہدی حسین صاحب

قابلِ توجہ محصلین چندہ خلافت جوبلی فنڈ حلقہ جالندھر و ہوشیارپور

وفد خلافت جوبلی فنڈ ضلع جالندھر و ہوشیارپور نے اپنے دورہ کی چوتھی رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ اور اپنا دورہ ختم کر لیا ہے۔ اس رپورٹ کے ساتھ ضلع ہوشیارپور کی باقی جماعتوں کے وعدوں کی فہرست بھیجی ہے۔ جس میں سابقہ وعدوں پر بقدر ۱۱-۲-۷۰ روپے اضافہ ہوا ہے ضلع جالندھر و ہوشیارپور کی تمام جماعتوں کی طرف سے پہلے ۱۱۲۰ روپیہ کے قریب وعدہ تھا اس وفد کے جانے پر ۴۶۳۲ روپے کے قریب ہو گیا ہے۔ گویا کہ ۳۵۱۲ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

وفد نے حسب ذیل محصلین ان وعدوں کی وصولی کے لئے مقرر کئے ہیں۔ ان کو نقول فہرست ہائے متعلقہ چٹھیات کے ہمراہ ارسال کی جا رہی ہیں۔ نظارت ہذا امید رکھتی ہے۔ کہ وہ پوری سرگرمی کے ساتھ وعدوں کی پوری رقمیں وصول کرنے کی کوشش فرمائیں گے

نمبر شمار	نام محصل	نام جماعتہا
۱	مولوی نبی بخش صاحب	جماعت ہائے تحصیل دسوہہ و تحصیل ہوشیارپور۔ ماسوائے جماعت بھگلانہ۔ اہرانہ و مٹھیانہ
۲	چودھری خیر و خان صاحب بھگانہ	اہرانہ۔ بھگلانہ۔ مٹھیانہ۔ کپور تھلہ و بھاگو ارائیں
۳	چودھری عبد الحی خانصاحب کاٹھ گڑھ چودھری چھجو خانصاحب سڑوعہ	انجمنہائے تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور
۴	چودھری بشارت علی خانصاحب سڑوعہ	جماعتہائے تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر
۵	حاجی غلام احمد خانصاحب امیر جماعت کریام	جماعت ہائے تحصیل جالندھر نکودر و پھلور

جماعتوں کے وعدوں کی رقوم شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں۔ اور دوسرے وفود کے ممبران سے بھی توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی اپنے اپنے دورہ کی رپورٹ معہ فہرست کل وعدہ جماعت وار الگ الگ بھیجکر ممنون فرمائیں گے۔

مٹھیانہ ۱۵/- بھگلانہ ۸۱/- اہرانہ ۱۲۰/- راج بھاٹیاں ۹۰/- ماہل پور ۱۰۴/- ہوشیارپور ۲۰/- پھمبیاں ۷۷/- سربڈیال ۱۲/- ۵۸ سرشت پور ببیرم ۲/۱۱ نتھو پور ٹانڈہ ۲/۷ ۴۳ عالم پور ۴۸/۱۲ کانتھاں ۴۷/۱۰ اجمیر ۵۸/۸ بیرم پور گڑھ دیوالہ ۵/۰ کرتار پور مزید ۱۰/- سڑوعہ مزید ۲۴/- بیگم پور کنڈھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے چندہ میں پانچ سال تک متواتر

حصہ لینے والے مخلصین کی فہرست

(بقیہ فہرست ۶)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار سپاہیوں والی پیشگوئی کے پورا کرنے والے وہی احباب ہیں جو تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے متعلق سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرما چکے ہیں۔ کہ جو لوگ تحریک جدید میں متواتر حصہ لیتے چلے جائیں گے۔ اور کم از کم دس سال تک قربانی کرتے جائیں گے۔ ان کے نام آنے والی نسلوں کے لئے تاریخ احمدیت میں محفوظ کر دیئے جائیں گے۔ تاکہ آنے والی نسلیں ان کی شاندار قربانیوں کو دیکھ کر ان کے لئے دعائیں کریں۔ اور ان کے نام عزت سے لیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے نام اس اہم لائبریری کے ہال میں لکھے جائیں گے۔ جو تحریک جدید کی طرف سے قائم کی جائے گی۔ اس کے لئے شرط یہ ہے۔ کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والے نے دس سال متواتر حصہ لیا ہو۔ چونکہ اب پانچواں سال جا رہا ہے۔ اور ایسے احباب کی فہرست تیار کی جا رہی ہے جنہوں نے مکمل پانچ سال کا چندہ تحریک جدید سو فی صدی ادا کر دیا ہے۔ اس لئے وہ احباب جنہوں نے گذشتہ کسی سال میں چندہ ادا نہیں کیا وہ اب ادا کر دیں۔ احباب کو معلوم ہو جائے کہ مکمل پانچ سال کا چندہ سو فیصدی پورا کرنے والوں کے نام حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے شائع کئے جا رہے ہیں۔ ذیل میں فہرست ۶ کا بقیہ دیا جاتا ہے۔

یہ فہرستیں ان احباب کی ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ پانچ سال کا چندہ تحریک جدید ۳۰ جون ۱۹۳۹ء تک سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ اس لئے وہ دوست جنہوں نے پانچوں سالوں کا چندہ ۳۰ جون ۱۹۳۹ء تک ادا کر دیا ہو۔ مگر ان کا نام شائع شدہ کسی فہرست میں نہ آیا ہو۔ انہیں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

بہت سے دوست ہیں جنہوں نے سال پنجم کا چندہ تو پورا ادا کر دیا ہے۔ مگر گذشتہ چار سال میں کسی نہ کسی سال کا چندہ واجب الادا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس فیصلہ کے مطابق ضروری ہے۔ کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والے احباب اپنی گذشتہ سالوں کی کمی کا ازالہ بھی کر دیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاروالی فوج کے رجسٹر میں اسی وقت نام لکھا جا سکتا ہے۔ جبکہ وہ گذشتہ سال یا سالوں کی کمی کو پورا کریں۔ پس ایسے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے گذشتہ سالوں کا چندہ جلد سے جلد ادا کر دیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نمبر شمار	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۴۷۰	چوہدری علی احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵	۹	۲۲	۱۰	۱۵
۴۷۱	سید محمد حسین شاہ صاحب لدھیانہ	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۴۷۲	چوہدری عبداللہ خانصاحب بی۔اے راولپنڈی	۱۰	۱۵	۲۰	۱۵	۱۶
۴۷۳	" غلام قادر صاحب چک ۱۲ ج ب	۵	۵	۵	۵	۵
۴۷۴	منشی عبدالغنی صاحب دھوری	۵	۱۰	۱۱	۵	۶
۴۷۵	امیر الدین صاحب آف منٹگمری چک ۵۸ لائل پور	۵	۱۰	۱۱	۵	۵
۴۷۶	مولوی عبدالرشید صاحب پٹیالہ	۵	۵	۵	۵	۵/۱
۴۷۷	منشی فتح الدین صاحب برالہ	۱۰	۱۱	۵	۵	۵/۴
۴۷۸	ملک فتح محمد احمد صاحب محمود آباد سندھ	۵	۵/۸	۷	۱۵	۲۰
۴۷۹	صلاح الدین صاحب رشید گنج مورو سندھ	۵	۶	۷	۸	۱۰
۴۸۰	ڈاکٹر نور احمد صاحب چک ۲۰۹	۵	۳۰	۷۰	۵۰	۵۱
۴۸۱	چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور	۳۰	۲۵	۴۰	۳۰	۳۱
۴۸۲	شریف بیگم صاحبہ " "	۱۰	۱۲	۲۰	۱۲	۱۳
۴۸۳	رشید بیگم صاحبہ " "	۳۰	۴۰	۴۵	۳۰	۳۳
۴۸۴	ملک محمد شفیع صاحب چونڈہ	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۰
۴۸۵	ولیداد خانصاحب براڑہ سیالکوٹ	۳۰	۳۰	۴۰	۳۰	۲۵
۴۸۶	چوہدری ظہور الدین صاحب بٹ اجنالہ	۳۰	۲۵	۴۰	۳۰	۳۵
۴۸۷	منشی محمد عبداللہ صاحب سیالکوٹی حال قادیان	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲/۴	۲۰
۴۸۸	رضیہ بیگم صاحبہ مرحومہ ہمشیرہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل قادیان	۵	۵/۴	۵/۸	۵/۱۲	۶
۴۸۹	انور بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل قادیان	۵	۱۰	۱۵	۵	۶
۴۹۰	اخوند محمد اکبر خانصاحب ریٹائرڈ ڈی-ای-سی قادیان	۱۲۰	۱۴۰	۱۶۰	۱۰	۱۵
۴۹۱	اہلیہ صاحبہ " " " "	۱۰	۱۵	۲۰	۱۵	۱۰/۱
۴۹۲	چوہدری عبدالغنی صاحب بی۔اے گنج لاہور	۵	۵	۱۰	۵	۵/۴
۴۹۳	سیدہ نواب بی بی صاحبہ تلک پور گجرات	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۱

ہر شخص گذشتہ سالوں کی کمی نہ صرف پوری کر سکتا ہے

بلکہ قلیل اضافہ کر کے بھی السابقون الاوّلون میں شامل ہو سکتا ہے

چوہدری علی گوہر خانصاحب اول مدرس معظم فاضلکا سے حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ حضور کا ارشاد اول اخبار میں شائع ہوا۔ کہ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں گذشتہ سالوں میں شامل ہونے سے رہ گیا ہو۔ مگر اب اس کا ایمان اور اخلاص اسے مجبور کرتا ہو۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار والی فوج میں اپنے گذشتہ سالوں کی کمی پوری کر کے شامل ہو جائے اسے اجازت ہے۔ اس سے مجھے بھی موقع مل گیا۔ کیونکہ خاکسار بھی اپنے دل میں شدید خواہش رکھتا تھا۔ کہ السابقون الاوّلون میں آجائے۔ سو پانچ سال کی رقوم حسب ذیل حساب سے پیش ہیں:۔

	وعدہ کی رقم	اضافہ	پانچ سال کا حساب
سال اول:۔	وعدہ نہیں کیا گیا	۵/- اب دیتا ہوں	۵/-/-
" دوم:۔	۵/-	۱/۱/- اضافہ	۵/۱/۱
" سوم:۔	۷/-	—	۷/-
" چہارم:۔	۵/-	۲/۱/-	۷/۱/-
" پنجم:۔	۵/۸/-	۷/۲ معہ اضافہ	۷/۲/-

اب آپ سرسالی اضافہ کرنے والوں کی فہرست میں آگئے ہیں۔ ان احباب کو جن کے گذشتہ سالوں کے چندے میں کمی ہے۔ بتایا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے حساب کے مطابق قلیل اضافہ کر کے سابقون الاوّلون میں شامل ہو جائیں۔ اگر کسی کا گذشتہ سال کا کوئی سال خالی ہو تو اس میں بھی رقم دے دیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ضروری گذارش ایک احمدی دوست جو کہ باورچی کا کام جانتے ہیں محنتی اور دیانتدار ہیں۔ اور ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ سول سرجن کے پاس ان کی ملازمت کے وقت بہت عرصہ کام کر چکے ہیں۔ آجکل فارغ ہیں۔ اگر کسی دوست کو انکی خدمات کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔

ناظر امور خارجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ راپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔ سابقہ عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ اپنے مفوضہ کاموں کا چارج نئے عہدیداروں کو دیدیں۔ (ناظر اعلےٰ)

کالی کٹ (مالابار)

پریذیڈنٹ ایم۔ احمد صاحب بجائے این محمد صاحب

ملتان

سکرٹری تبلیغ چوہدری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار بجائے ماسٹر نواب الدین صاحب

منڈی بہاؤالدین

پریذیڈنٹ چوہدری میاں خان صاحب ماچوڑی مرچنٹ

سکرٹری امور عامہ
" وصایا
" تعلیم و تربیت
} چوہدری میاں خانصاحب چوڑی مرچنٹ

سکرٹری مال
تحریک جدید
} بابو غلام رسول صاحب ریلوے سٹیشن

سکرٹری تبلیغ میاں اللہ دتا صاحب درزی

جیووال (جموں سٹیٹ)

پریذیڈنٹ میاں غلام حسین صاحب

سکرٹری مال میاں لال دین صاحب

سکرٹری تبلیغ
" تعلیم و تربیت
} میاں الہ دین صاحب سکنہ احمد پور

دہاریوال ضلع گورداسپور

پریذیڈنٹ بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار

جنرل سکرٹری محمد حسین صاحب " " بھر

امین بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹماسٹر

بکیوال ضلع گورداسپور

پریذیڈنٹ منشی محمد عنایت اللہ صاحب مدرس

سکرٹری مال میاں جمال الدین صاحب

" تبلیغ چوہدری دین محمد صاحب

امام الصلوٰۃ میاں شہاب الدین صاحب

نائب " منشی محمد عنایت اللہ صاحب مدرس

پھگلانہ ضلع ہوشیارپور

پریذیڈنٹ چوہدری غلام محمد صاحب گرداور

لنگڑوعہ ضلع ہوشیارپور

پریذیڈنٹ چوہدری اللہ داد خان صاحب

رٹیالہ خورد ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ
امین
} منشی رحمت علی صاحب پوسٹمین

سکرٹری مال
محاسب
} مستری فیروز الدین صاحب

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ خان محمد حسین خانصاحب ضلعدار

سکرٹری مال چوہدری غلام مصطفےٰ خان صاحب

امین چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب اہلمد سب جج صاحب

محصل چوہدری عطاء اللہ خان صاحب

کراچی صدر

سکرٹری مال
محاسب
} چوہدری فضل احمد صاحب بجائے بابو محمد اسحٰق صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی محمد نواز خان صاحب لنگی بجائے چوہدری فضل احمد صاحب

سیالکوٹ شہر

محاسب حاجی شیر خان صاحب بجائے منشی محمد عبداللہ صاحب

سکرٹری وصایا بابو محمد نواز خان صاحب بجائے حاجی شیر خان صاحب

ٹوپی ضلع پشاور

سکرٹری مال
" تعلیم و تربیت
} مولوی جلال الدین صاحب

" تبلیغ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب

" وصایا
لائبریری
} صدیر خان صاحب

سکرٹری ضیافت حمید گل صاحب

" امور عامہ ڈاکٹر فتح الدین صاحب

" امور خارجہ صوبیدار خوشحال خان صاحب

بالڑی پورہ (کشمیر)

سکرٹری مال و تعلیم و تربیت و تبلیغ راجہ غلام محمد صاحب چک امیرچ بجائے غلام محمد صاحب میر

باشندگانِ چمبہ کا میموریل ریذیڈنٹ کی خدمت میں

تار بنام "الفضل"

ڈلہوزی ۹ راگست۔ ریاست چمبہ کے باشندوں نے سینکڑوں کی تعداد میں دستخط کر کے ایک میموریل ریذیڈنٹ صاحب کو بھیجا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ جلسے کرنے۔ لیکچر دینے۔ جلوس نکالنے۔ اشتہار لگانے۔ تجارتی مجلسیں قائم کرنے اور جائنٹ سٹاک کمپنیاں قائم کرنے کی آزادی دی جائے۔ نیز مالیہ اراضی کی شرح منصفانہ قائم کی جائے۔ بیگار کا طریق بند کیا جائے۔ اور زمینداروں کو قانونی۔ طبی اور تعلیمی سہولتیں پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ اس وقت تک یہاں باقاعدہ قانون دانوں کو پریکٹس کی اجازت نہیں۔ فیملی ڈیپارٹمنٹ اڑا دیا جائے۔ ریاستی نوجوانوں کو ملازم رکھا جائے۔ تیس سال سروس یا ۵۵ سال عمر کے ملازمین کو ریٹائر نہ کیا جائے۔

ان تمام بے قاعدگیوں کے لئے انہوں نے دیوان بہادر مادھو رام کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ جو خود ہی ہائی کورٹ ہے۔ جج ہے پولیس کا ہیڈ ہے اور کونسل کا چیف سکرٹری ہے اور اس کے خاندان کے افراد اکثر محکموں کے انچارج ہیں۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ اسے فوراً ریٹائر کیا جائے جس کا وہ عرصہ سے مستحق ہے نیز یہ کہ اس کے متعلق ایک آزاد انکوائری کمائی جائے۔

چرمی کام کی ٹریننگ کے لئے وظائف

محکمہ صنعت و حرفت نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ پنجاب کے دیہاتی علاقوں کے لڑکوں کو گورنمنٹ انڈسٹریل سکول قصور کے چرمی شعبہ میں ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے ہر ماہ سات سات روپے کے دس وظائف دیئے جائیں۔ یہ وظائف سال میں دس ماہ سے زیادہ عرصہ کے لئے قابل استفادہ نہ ہونگے درخواستیں انسپکٹر آف انڈسٹریل سکولز پنجاب لاہور کے پاس زیادہ سے زیادہ ۱۵ راگست ۱۹۳۹ء

ضرورت ہے

اراضیات سندھ میں ایک قابل اور تجربہ کار پٹواری کی ضرورت ہے جو نہری کام سے بخوبی واقف ہو۔ درخواستیں معرفت مینجر الفضل آنی چاہئیں۔

خاکسار: عبدالرحیم سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ حاجی غلام محمد ولد کالو ذات ڈھول سکنہ پول والا تحصیل جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان مقروض نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈیرہ غازی خان درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۲-۹-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جملہ قرضخواہ مقروض مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲-۸-۳۹

(دستخط) جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ تحصیل ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان

(بورڈ کی مہر)

اہم ملکی حالات اور واقعات

اچھوتوں کا وفد وزیراعظم پنجاب کی خدمت میں

۷ اگست کو لاہور میں پنجاب کے ایک نمائندہ وفد نے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ جب باوجود اس کے کہ سکھوں اور ہندوؤں کی باہم رشتہ داریاں ہیں۔ روٹی بیٹی کے تعلقات ہیں۔ انہیں جداگانہ حقوق حاصل ہیں۔ تو ہم غریبوں کو کیوں اس سے محروم رکھا جاتا ہے۔ ہمیں لاہور کارپوریشن میں علیحدہ نمائندگی دی جانی چاہئے۔ آپ کی حکومت غریبوں کی امداد کی دعویدار ہے۔ اس لئے اسے اچھوتوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ ہندو سرمایہ داروں اور ہندو پریس سے مرعوب ہو کر ہم غریبوں کا خون کر دیا جائے۔ ہم صرف لاہور کارپوریشن میں ہی نہیں بلکہ اسمبلی اور اس سے بھی بڑھ کر دیہاتی پنچایتوں میں جداگانہ نیابت چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہماری ترقی کا یہی ایک ذریعہ ہے۔

وزیراعظم کے استفسار پر وفد نے کہا۔ ہم اس بات کے لئے بخوشی رضامند ہیں۔ کہ اس سوال کے متعلق رائے شماری کر لی جائے۔ مگر صرف اچھوتوں کی آراء لی جائیں۔ لاہور کے علاوہ ہم پنجاب کے دیگر اضلاع میں بھی رائے شماری کرانے کے لئے تیار ہیں۔ وزیراعظم نے اس کے جواب میں کہا۔ کہ میری گورنمنٹ آپ کے مطالبہ پر ضرور غور کرے گی۔ اور میں منسٹر فار پبلک ورکس کو اس سے مطلع کر دوں گا۔ وفد نے مزید یہ درخواست کی۔ کہ آئندہ مردم شماری کے موقع پر ہر ضلع میں اچھوت افسر مقرر کئے جائیں۔ تا اچھوتوں سے دھوکا نہ کیا جا سکے ہمیں خطرہ ہے۔ کہ اچھوتوں کی تعداد صحیح طور پر ریکارڈ نہیں کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا۔ کہ آپ ایک میمورنڈم اس کے متعلق بھجوا دیں۔ میں کوشش کروں گا۔ کہ یہ مطالبہ منظور ہو جائے۔ وزیراعظم نے دریافت کیا۔ کہ آپ لوگوں کو کاغذات مردم شماری میں کیا لکھا جائے۔ وفد نے کہا۔ کہ ذات کے خانہ میں چمار۔ چوہڑے۔ کمہار وغیرہ اور اقوام کے خانہ میں اچھوت لکھا جائے۔ آخر میں وفد نے پولیس میں اچھوتوں کی بھرتی کی اجازت دینے کے لئے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا۔ کہ اچھوتوں میں سے اسسٹنٹ پنچایت افسر بھی رکھ لئے گئے ہیں ؎

حیدرآباد کا آریہ ستیہ آگرہ اور کانگرسی لیڈر

دارد ھا سے ۹ اگست کی خبر جو آریہ اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ ظاہر کرتی ہے۔ کہ کانگرسی لیڈر حیدرآباد میں آریہ سماج کی شاندار کامیابی کا اعتراف کرتے ہوئے۔ اس پر مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی کے جو ممبر کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہیں۔ ان کی رائے ہے۔ کہ آریہ سماج کو اس کی قربانیوں کا صلہ مل گیا ہے۔ پنڈت جواہرلال صاحب نہرو نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ آریہ سماج کے ستیہ آگرہ کے ختم ہونے پر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ جس مقصد کے پیش نظر یہ جاری کیا گیا تھا۔ اس کی پاکیزگی اور اہمیت کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ گو ہم میں سے بعض نے اس کے متعلق ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مگر یہ سیاسی وجوہ کی بناء پر تھا۔ اور سب کو اس امر کا اقرار تھا۔ کہ یہ ستیہ آگرہ جائز ہے۔ کیونکہ اس کا مقصد مذہبی آزادی کا حصول ہے۔ سردار پٹیل نے کہا۔ کہ آریہ سماج کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس پر میں اسے مبارکباد دیتا ہوں۔ ڈاکٹر سیتارامیہ نے کہا۔ ہم اس کے متعلق اظہار مسرت کرتے ہیں۔ اور کانگرس کی رائے ہے امر محسوس کرتی ہے۔ کہ آریہ سماج کے مطالبات منظور ہو چکے ہیں۔ اور تو اور گاندھی جی کی اہلیہ مسز کستورا بائی جو بالعموم اہم سیاسی مسائل کے متعلق بھی اظہار رائے نہیں کیا کرتیں۔ اور ہر موقعہ پر خاموش رہتی ہیں۔ اس موقع پر خاموش نہ رہ سکیں۔ اور انہوں نے اس کامیابی پر آریہ سماج کو مبارکباد دی

پنجاب ستیہ آگرہ کمیٹی کے پبلسٹی آفیسر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کامیابی کی خوشی میں ۲۲ اگست کو جشن منایا جائے جس میں پرارتھنا کی جائے۔ اوم کے جھنڈے لہرائے جائیں۔ ہون کئے جائیں۔ اور جلسے منعقد کر کے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا جائے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

واردھا سے ۸ اگست کی خبر ہے۔ کہ آج یہاں کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔ جو تین روز تک جاری رہے گا۔ گاندھی جی بھی موجود ہیں۔ یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کا بیان ہے۔ کہ معمولی سی بحث کے بعد کمیٹی نے فیصلہ کیا۔ کہ آسام کی کولیشن وزارت کو مضبوط بنانے کے لئے وزیر اعظم کو اجازت دی جائے۔ کہ کابینہ میں دو نئے وزیر مقرر کر لیں۔ ایک ریزولیوشن پاس ہوا۔ جس کے ذریعہ مرکزی اسمبلی کی میعاد میں توسیع کی مذمت کی گئی۔ سندھ میں کولیشن وزارت کے قیام کے امکانات پر سردار پٹیل نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ لیکن اس کے متعلق تاحال آخری فیصلہ نہیں ہو سکا۔ بعض غیر ممالک میں ہندوستانیوں کی حالت زار نیز سیلون کے ہندوستانی مزدوروں کے متعلق پنڈت جواہر لال صاحب نہرو کی رپورٹ پر بھی غور کیا جائے گا۔

مسٹر بوس کی تحریک پر ۹ جولائی کو جو مظاہرے ہوئے تھے۔ اس میں شریک ہونے والے کانگرسیوں کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کے متعلق اکثر ممبر متفق ہیں۔ اور شدید ایکشن کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مظاہرین کے خلاف انفرادی کارروائی کی جائے گی۔ آج یہ مسئلہ بھی زیر غور آیا۔ مگر چونکہ بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کی طرف سے تاحال جواب موصول نہیں ہوا۔ اس لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اور اس سے بذریعہ تار جواب طلبی کی گئی۔ پنجاب کانگرس میں جو اختلافات اور تنازعات موجود ہیں۔ ان کے متعلق بھی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ پنجاب کے بعض کانگرسیوں کا ایک وفد بھی یہاں آیا ہوا ہے۔ جس نے گاندھی جی کے علاوہ صدر کانگرس سے بھی ملاقات کی۔ بابو راجندر پرشاد نے اس سے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ خود بہت جلد پنجاب آکر اس قضیہ کو نپٹانے کی کوشش کریں گے ؎

نہایت ضروری اطلاع

بعید معروف شخص کو کتاب قول سدید شروع کرنے کے بعد ختم ہی کرنی پڑتی ہے۔ اور مزید احمدی لٹریچر مطالعہ کرنے پر مجبور اور احمدیت کی صداقت کو دل نشین کر دیتی ہے۔ غیر احمدی اصحاب کی آراء اخبار الفضل میں دیکھئے کہ غیر احمدیوں میں یہ تبلیغ کا بالکل انوکھا اور دلچسپ طریقہ ہے۔ تین روپے کے بجائے ایک روپیہ میں منگوائیے۔ ناپسند ہو تو بعد مطالعہ واپس لوں گا۔ اگر واپس نہ لوں تو اسکی اخبار میں شکایت چھپوائیے۔ اگر اب بھی کوئی اس کتاب کے ذریعہ غیر احمدیوں میں تبلیغ نہ کرے تو اس کی مرضی کتاب کی دلکشی و دلچسپی اس کمال کی ہے۔ کہ بڑے سے بڑے آدمی کو ایک ادنیٰ آدمی تبلیغ کر سکتا ہے۔ منیجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی سے آج ہی منگوائیے ؎